فصل 11

دارالاسلام میں شعائرِ کفر کا کھلے عام ہونا

چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اتفاق فرمایا تھا، جس میں عمرؓ اکیلے نہ تھے بلکہ سب مسلمان اُن کے ساتھ تھے، پھر اسی پر بعد کے جملہ مسلمان علماء کا اتفاق رہا، نیز جن جن والیوں اور حکمرانوں کو خدا نے نیک توفیق بخشی اُن کا عمل بھی اِسی پر رہا کہ: کہ ذمیوں کو اس بات سے روکا جائے گا کہ دار الاسلام کے اندر وہ کسی ایسی شےء کو کھلے عام کریں جو اُن کے امتیازی امور میں آتی ہو۔ جس سے اس بات کو آخری حد تک یقینی بنانا مقصود تھا کہ دارالاسلام میں مشرکین کے امتیازات ظاہر و باہر نہ ہوں۔ تو پھر اس بارے میں کیا خیال ہے کہ مسلمان ہی ان اشیاء کا ارتکاب بھی کریں اور ان کو ظاہر و باہر بھی کریں! (کتاب کا صفحہ 330)

جبکہ اہل کوفہ تو اِس معاملہ میں بہت آگے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اصحاب نے ایسے شخص کے کافر ہو جانے کی بابت گفتگو کی ہے جو کفار کے ساتھ اُن کے پہناوے یا اُن کے تہواروں کے معاملہ میں مشابہت کا ارتکاب کرتا ہے۔

اور جبکہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اصحاب اِس قول تک چلے گئے ہیں کہ: جو شخص کفار کے تہواروں پر کوئی ایک تربوز [1] کاٹ دے وہ ایسا ہی ہے گویا اُس نے خنزیر ذبح کر دیا ہے۔

جبکہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اصحاب نے بھی اِسی اصل کا اپنے بے شمار مسائل کے اندر ذکر کیا ہے، اور جو کہ آثار و مرویات میں وارد ہوئے ہیں۔ ایسی ہی بات دیگر علماء نے بھی بیان کی ہے۔ جیسا کہ یہ علماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم طلوعِ آفتاب یا غروبِ آفتاب کے وقت نماز سے ممانعت فرماتے ہیں، یہ توجیہ ذکر کرتے ہیں کہ

---

1 کرسمس کیک کی بابت کیا خیال ہے؟!

یہ وہ وقت ہے جب مشرکین سورج کو سجدہ کرتے ہیں، جیسا کہ حدیث ہی میں ایک جگہ یہ صراحت ہوئی ہے۔ مراد یہ کہ کفار کی مشابہت ایسی مکروہ چیز ہے کہ نماز تک کی بابت کہا گیا کہ اس گھڑی ٹھہر جاؤ۔

امام احمدؒ نے بھی کفار سے موافقت اور مشابہت کو حرام ٹھہرانے کے معاملہ میں نہایت شدید کلام کیا ہے۔ (کتاب کا صفحہ 354 تا 356)

وفیات

بچوں کا مقبول ترین ناول نگار

جس کے ہر ناول کی پیشانی پر لکھا ہوتا تھا:

[ناول پڑھنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ:

- یہ وقت عبادت کا تو نہیں۔
- آپ کو سکول کا کوئی کام تو نہیں کرنا۔
- آپ نے کسی کو وقت تو نہیں دے رکھا۔
- آپ کے ذمے گھر والوں نے کوئی کام تو نہیں لگا رکھا۔

اگر ان باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی ہو تو ناول الماری میں رکھ دیں، پہلے عبادت اور دوسرے کاموں سے فارغ ہو لیں، پھر ناول پڑھیں۔]

اشتیاق احمد

وفات پا گیا ہے۔ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ایک قدروں کا محافظ، صالح، عہد ساز ادیب۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ